مسائل النساء

(فقہ حنفی)

طہارت کے احکام و مسائل برائے خواتین

مع

سوالات کے جوابات

فیروز ساجد قادری

Al-Malahim Islamic Institute

Rules & Issues of purity for women

حیض و نفاس کے احکام و مسائل

Swipe

Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

1

حصول علم دین میں شرمانا مناسب نہیں

☆ **حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:**

"شرمیلا اور متکبر علم دین حاصل نہیں کر سکتا"

☆ **حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:**

"انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں کہ ان کے لیے دین کو سمجھنے میں شرم وحیا مانع (روکنے والی) نہیں ہوتی۔"

(صحیح البخاری)

(مسائل النساء، ص:10)

CamScanner

وضو کے مسائل

وضو کا طریقہ وہی ہے جو عموماً ہمارے ہاں رائج، سب کو معلوم ہے لیکن یاد رکھیں وضو میں کچھ چیزیں (فرائض) ایسی ہیں جن کے چھوٹنے یا ان میں کمی کی وجہ سے وضو نہ ہو گا۔ یہاں وہ پڑھ لیجئے:

☆ وضو کے چار فرائض:

(1) پورے چہرے کا ایک بار دھونا۔

(2) ایک ایک بار دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا۔

(3) چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی گیلا ہاتھ سر پر پھیر لینا۔

(4) ایک بار ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھونا۔

دھونے کی تعریف: "کسی عضو کو دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصے پر کم از کم دو قطرے پانی بہہ جائے۔ صرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح چپڑ لینے یا ایک قطرہ بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس طرح وضو یا غسل ادا ہو گا۔

مسح کی تعریف: "مسح کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہاتھ کو گیلا کر کے جسم کے اُس حصہ پر پھیر لیا جائے جس پر مسح کرنے کا حکم ہے۔

(مسائل النساء، ص: 11-12)

CamScanner

وضو کے مسائل

☆ وضو توڑنے والی چیزیں:

(1) پیشاب یا پاخانہ کرنا۔

(2) پیشاب یا پاخانہ کے راستوں سے کسی بھی چیز یا پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا

(3) بدن کے کسی حصہ یا کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے (4) کھانا پانی یا خون یا پت کی منہ بھر تے (اُلٹی) ہو جانا

(5) اس طرح سو جانا کہ بدن کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں۔

(6) بے ہوش ہو جانا (7) غشی طاری ہو جانا (8) کسی چیز کا اس حد تک نشہ چڑھ جانا کہ چلنے میں قدم لڑکھڑائیں (9) دکھتی ہوئی آنکھ دکھتی ہوئی چھاتی، دکھتے ہوئے کان سے جو پانی نکلے وہ نجس ہے اور اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(10) رکوع و سجود والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

مسئلہ: بے وضو کے لیے قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کو چھونا حرام ہے، بے وضو (جبکہ غسل فرض نہ ہو) بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر تلاوت کر سکتا ہے۔

(مسائل النساء، ص: 13-12)

CamScanner

غسل کے مسائل

☆ **غسل کے فرائض:**

غسل میں تین چیزیں فرض ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ دیا یا ان میں کسی میں کوئی کمی کر دی تو غسل نہیں ہو گا۔

(1) کلی کرنا (2) ناک میں پانی چڑھانا (3) تمام بدن پر پانی بہانا

غسل کا طریقہ: "غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیت یعنی دل میں نہانے کا ارادہ کر کے پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے پھر استنجا کی جگہ کو دھوئے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ ہو۔ پھر بدن پر اگر کہیں نجاست لگی ہو تو اس کو بھی دھوئے اس کے بعد نماز کا سا وضو کر لیجیے، کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغہ کرے (اچھے طریقے سے کرے)۔ پھر ہاتھ سے پانی لے کر سارے بدن پر ہاتھ پھیر پھیر کر بدن کو ملے خصوصاً سردی میں تاکہ بدن کا کوئی حصہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے (کہ خشک جسم اکثر تر نہیں ہوتا) پھر داہنے کندھے پر تین بار پانی بہائے پھر تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائے پھر سر پر اور پھر پورے بدن پر تین بار پانی بہائے اور اچھی طرح دھیان رہے کہ کہیں ذرہ برابر بدن کی کھال یا کوئی رونگٹا اور بال پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔" (مسائل النساء، ص: 15-11)

CamScanner

غسل کن صورتوں میں فرض ہے؟

☆ غسل فرض ہونے کے 5 اسباب:

(1) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر نکلنا۔

(2) احتلام ہونا (wet Dream) یعنی سوتے میں منی کا نکل جانا۔

(3) حیض (Menses) کا ختم ہو جانا۔

(4) نفاس (Post-Natal Bleeding) سے فارغ ہونا۔

(5) مرد وزن کا ملاپ (صحبت/Intercourse)۔

☆ وہ صورتیں جن میں غسل فرض نہیں:

منی شہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جدا نہ ہوئی بلکہ اونچائی سے گرنے، زور لگانے، پیشاب کے ساتھ نکلنے کی صورت میں خارج ہوئی تو غسل فرض نہ ہوا۔ وضو بہر حال ٹوٹ جائے گا۔

(مسائل النساء، ص: 16-15)

CamScanner

جنب (بے غسل) کے احکام

☆ جنب / جنابت

ایسے مرد اور عورت کو جن پر غسل فرض ہو گیا "جنب" کہتے ہیں اور اس ناپاکی کی حالت کو "جنابت" کہتے ہیں۔

☆ **احکام**: جنب خواہ مرد ہو یا عورت جب تک غسل نہ کرے وہ مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا۔ نہ قرآن شریف پڑھ سکتا ہے۔ نہ قرآن دیکھ کر تلاوت کر سکتا ہے۔ نہ زبانی پڑھ سکتا ہے۔ نہ قرآن مجید کو چھو سکتا ہے نہ کعبہ میں داخل ہو سکتا ہے۔ نہ کعبہ کا طواف کر سکتا ہے۔

مسئلہ: جنب کا درود شریف، کلمہ شریف اور دعاؤں کا پڑھنا جائز ہے۔

مسئلہ: جس شخص نے غسل کر لیا اب اس پر وضو کرنا ضروری نہیں۔

مسئلہ: اگر نیل پالش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا بھی چھڑانا فرض ہے اور نہ وضو و غسل نہیں ہو گا، ہاں مہندی کے رنگ میں حرج نہیں۔

مسئلہ: غسل میں کانوں کی بالیوں اور ناک کی کیل کے سوراخوں میں بالیوں اور کیل کو پھیرا کر پانی پہنچانا ضروری ہے۔

(مسائل النساء، ص: 16-15)

CamScanner

حیض | نفاس | استحاضہ

☆ حیض کسے کہتے ہیں:

بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادت کے طور پر نکلتا ہے اور بیماری اور بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو اس کو حیض کہتے ہیں۔ حیض کے لیے درج ذیل الفاظ بھی استعمال کیے جاتے ہیں:

(Monthly Course, Periods, Menstruation, Menses)

☆ نفاس کسے کہتے ہیں:

اور جو خون بچہ ہونے کے بعد آتا ہے وہ نفاس کہلاتا ہے۔ نفاس کے لیے یہ لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے (Post Natal Bleeding)۔

☆ استحاضہ کسے کہتے ہیں:

اور جو خون نہ حیض ہو نہ نفاس بلکہ کسی بیماری کی وجہ سے آئے۔ اس کو استحاضہ کہتے ہیں۔

(ان تینوں کے احکام مختلف ہیں، جو ان شاءاللہ آئندہ Share کیے جائیں گے)

(مسائل النساء، ص:18)

CamScanner

حیض کے رنگ اور حکمت

☆ حیض کے رنگ:

(1) سیاہ (2) سُرخ (3) سبز (4) زرد (5) گدلا (6) مٹیالا

مسئلہ: سفید رنگ کی رطوبت حیض نہیں ہوتی۔

مسئلہ: یاد رہے کہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خالص رطوبت بے آمیزش خون (خون کے بغیر) نکلتی ہے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے۔ **نوٹ:** حمل والی عورت کو جو خون آتا ہے وہ استحاضہ ہے۔

☆ حیض کی حکمت:

بالغہ عورت کے بدن میں فطرتاً ضرورت سے کچھ زیادہ خون پیدا ہوتا ہے کہ حمل کی حالت میں وہ خون بچے کی غذا میں کام آئے اور بچے کے دودھ پینے کے زمانے میں وہی خون دودھ ہو جائے اگر ایسا نہ ہو تو حمل اور دودھ پلانے کے زمانے میں اس کی جان پر بن جائے یہی وجہ ہے کہ حمل اور ابتدائے شیر خوارگی (یعنی دودھ پلانے) میں خون نہیں آتا اور جس زمانہ میں نہ حمل ہو نہ دودھ پلانا تب وہ خون اگر بدن سے نہ نکلے تو قسم قسم کی بیماریاں ہو جائیں۔

(مسائل النساء، ص:19)

CamScanner

حیض کی مدت
حیض کی پہچان

☆ حیض کی مدت:

حیض کی کم سے کم مدت تین دن اور تین راتیں یعنی پورے 72 گھنٹے ہیں۔ اگر ایک منٹ بھی کم ہوا تو وہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ یعنی بیماری کا خون ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن اور دس راتیں یعنی 240 گھنٹے ہیں۔

☆ کیسے معلوم ہو کہ استحاضہ ہے یا حیض:

اگر 10 دن اور 10 رات سے زیادہ خون آیا تو اگر یہ حیض پہلی مرتبہ آیا ہے تو 10 دن تک حیض مانا جائے گا، اور اس کے بعد جو خون آیا وہ استحاضہ ہے۔ اور اگر پہلے عورت کو حیض آچکے ہیں اور اس کی عادت 10 دن سے کم تھی تو عادت سے جتنے دن زیادہ خون آیا وہ استحاضہ ہے، مثال کے طور پر کسی عورت کو ہر مہینے میں 5 دن حیض آنے کی عادت تھی اب کی مرتبہ 10 دن آیا تو یہ دسوں دن حیض کے مانے جائیں گے البتہ اگر 12 دن خون آیا تو عادت والے 5 دن حیض کے مانے جائیں گے اور 7 دن استحاضہ کے اور اگر ایک عادت مقرر نہ تھی بلکہ کسی مہینے 4 دن تو کسی مہینے 7 دن حیض آنا تھا تو پچھلی مرتبہ جتنے دن حیض کے تھے وہی اب بھی حیض کے دن مانے جائیں گے، اور باقی استحاضہ کا خون ہو گا۔

(مسائل النساء، ص: 20)

دو حیض کے درمیان کم از کم فاصلہ

☆ دو حیض کے درمیان:

دو حیض کے درمیان کم سے کم پورے 15 دن کا فاصلہ ضروری ہے۔ خواتین کو چاہیے کے وہ حیض کی مدت اچھی طرح یاد رکھے یا لکھ لے، تاکہ شریعت مطہرہ پر احسن طریقے سے عمل کر سکے۔ مدت حیض یاد نہ رکھنے کی صورت میں بہت سے پیچیدگیاں ہو جاتی ہیں۔

مسئلہ: یہ ضروری نہیں کہ مدت میں ہر وقت خون جاری رہے جب ہی حیض ہو بلکہ اگر بعض بعض وقت بھی آئے، جب بھی حیض ہے۔

مسئلہ:۔ کم سے کم 9 برس کی عمر سے حیض آنا شروع ہو گا۔ (9 برس کی عمر سے پہلے جو خون آئے، وہ حیض نہیں استحاضہ ہے۔)

(مسائل النساء، ص: 21)

CamScanner

نفاس کے متعلق ضروری وضاحت

☆ نفاس کسے کہتے ہیں:

عورت کو جو خون بچہ ہونے کے بعد آتا ہے وہ نفاس کہلاتا ہے۔ نفاس کے لیے یہ لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے (Post Natal Bleeding)۔

☆ نفاس کے متعلق ضروری وضاحت:

اکثر خواتین میں مشہور ہے کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت 40 دن تک لازمی طور پر ناپاک رہتی ہے یہ بات بالکل غلط ہے براہ کرم نفاس کی ضروری وضاحت پڑھ لیجیے۔

نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن ہے یعنی اگر 40 دن کے بعد بھی خون بند نہ ہو تو مرض ہے (یعنی 40 دن کے بعد والا خون استحاضہ کا خون ہے) لہذا 40 دن پورے ہوتے ہی غسل کر لے اور نماز روزہ شروع کر دے اور اگر 40 دن سے پہلے خون بند ہو جائے خواہ بچہ کی ولادت کے بعد ایک منٹ ہی میں بند ہو جائے تو جس وقت بھی بند ہو غسل کر لے اور نماز و روزہ شروع ہو گئے اگر 40 دن کے اندر اندر دوبارہ خون آ گیا تو شروع ولادت سے ختم خون تک سب دن نفاس ہی کے شمار ہوں گے۔ اب دوبارہ خون رکنے پر غسل کر لے۔ (مسائل النساء، ص: 21)

CamScanner

استحاضہ کے احکام

(1) استحاضہ میں نہ نماز معاف ہے، نہ روزہ، نہ ایسی عورت سے صحبت (ہمبستری) حرام۔

(2) استحاضہ والی کا کعبہ شریف میں داخل ہونا، طواف کعبہ، وضو کر کے قرآن شریف کو ہاتھ لگانا اور اس کی تلاوت کرنا یہ تمام امور بھی جائز ہیں۔

(3) جس شخص کو کوئی ایسی بیماری ہو جیسے پیشاب کے قطرے ٹپکنے یا دست آنے کا مرض یا استحاضہ کا خون آنے کا مرض کہ ایک نماز کا پورا وقت گزر گیا۔ اور وہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکی (کہ قطروں یا استحاضہ کے خون کی وجہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔ تو ایسے شخص کو شریعت میں معذور کہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے شریعت کا یہ حکم ہے کہ جب کسی نماز کا وقت آجائے تو معذور لوگ وضو کریں اور اسی وضو سے جتنی نمازیں چاہیں پڑھتے رہیں۔ اس درمیان میں اگرچہ بار بار قطرہ وغیرہ (یا استحاضہ کا خون) آتا ہے۔ مگر ان لوگوں کا وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹے گا جب تک کہ اس نماز کا وقت باقی رہے۔ اور جیسے ہی نماز کا وقت ختم ہو گیا ان لوگوں کا وضو ٹوٹ جائے گا اور دوسری نماز کے لئے پھر دوسرا وضو کرنا پڑے گا ۔۔۔۔ (4) اگر کپڑا وغیرہ رکھ کر اتنی دیر تک خون روک سکتی ہے کہ وضو کر کے فرض پڑھ لے، تو عذر ثابت نہ ہو گا۔ (یعنی ایسی صورت میں معذور نہیں کہلائے گی) (مسائل النساء، ص: 22)

CamScanner

حیض و نفاس کے احکام

(1) حیض و نفاس کی حالت میں نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا حرام ہے۔

(2) ان دنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا (دوبارہ پڑھنا) بھی نہیں البتہ رمضان المبارک کے روزوں کی قضا دوسرے دنوں میں رکھنا فرض ہے۔ اس معاملہ میں خواتین امتحان میں پڑ جاتی ہیں۔ ایک تعداد ہے جو روزے قضا نہیں کرتی۔ مہربانی کر کے لازمی روزے قضا کریں ورنہ جہنم کا عذاب سہنا نہ جائے گا۔

(3) حیض و نفاس والی کو قرآن مجید پڑھنا حرام ہے، خواہ دیکھ کر پڑھے یا زبانی پڑھے۔ یوں ہی قرآن مجید کا چھونا بھی حرام ہے۔ ہاں اگر جزدان میں قرآن مجید ہو تو اس جزدان کو چھونے میں کوئی خرج نہیں۔ (یو نہی قرآن مجید کو پکڑنے کی ایک صورت یہ ہے کہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑے جو نہ اپنے تابع ہو نہ قرآن مجید کے۔ دوپٹہ جو اپنے کاندھے پر ہو یا غلاف جس میں قرآنِ مجید لپٹا ہے، سے نہیں چھو سکتی کیونکہ دوپٹہ اپنے تابع ہے اور غلاف قرآن مجید کے۔ اسکو چھونے کے لیے کوئی الگ کپڑا استعمال کرے)۔

(4) قرآن مجید پڑھنے کے علاوہ دوسرے تمام وظائف کلمہ شریف اور درود شریف (نعت، ذکر، دعا) وغیرہ حیض و نفاس کی حالت میں عورت بلا کراہت پڑھ سکتی ہے بلکہ مستحب ہے کہ نمازوں کے اوقات میں وضو کر کے اتنی دیر تک درود شریف اور دوسرے وظائف پڑھ لیا کرے جتنی دیر میں نماز پڑھ سکتی تھی تاکہ عادت باقی رہے۔ (مسائل النساء، ص:22)

بقیہ اگلی پوسٹ میں

CamScanner

حیض و نفاس کے احکام

(5) حیض و نفاس کی حالت میں صحبت (ہمبستری) حرام ہے۔ اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن کو مرد اپنے کسی عضو سے نہ چھوئے کہ یہ بھی ناجائز ہے۔ ہاں ناف سے اوپر اور گھٹنے کے نیچے کے بدن کو چھونا اور بوسہ وغیرہ دینا جائز ہے۔ اس حالت میں عورت مرد کے ہر حصہ بدن کو ہاتھ لگا سکتی ہے۔

(6) حیض و نفاس والی کو مسجد میں جانا، خانہ کعبہ کے اندر جانا اور اس کا طواف کرنا حرام ہے۔

(7) روزے کی حالت میں اگر حیض و نفاس شروع ہو گیا تو وہ روزہ جاتا رہا (یعنی ٹوٹ گیا) اس کی قضا رکھے (یعنی حیض و نفاس ختم ہونے کے بعد دوبارہ رکھے)۔ فرض تھا تو قضا فرض ہے۔ نفل تھا تو قضا واجب ہے۔

(8) رات کو سوتے وقت عورت پاک تھی اور صبح کو سو کر اٹھی تو حیض کا اثر دیکھا تو اسی وقت (یعنی صبح) سے حیض کا حکم دیا جائے گا رات سے حائضہ نہیں مانی جائے گی۔

(9) حیض والی صبح کو سو کر اٹھی اور گدی پر کوئی نشان حیض کا نہیں تو رات ہی سے پاک مانی جائے گی۔

(مسائل النساء، ص: 22)

بقیہ اگلی پوسٹ میں

CamScanner

حیض و نفاس کے احکام

(10) جب تک عورت کو خون آئے نماز چھوڑے رکھے البتہ اگر خون کا بہنا دس دن رات کامل سے آگے بڑھ جائے تو غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کردے یہ اس صورت میں ہے کہ پچھلا حیض بھی دس دن رات آیا ہو اور اگر پچھلا حیض دس دن سے کم تھا۔ مثلاً 6 دن کا تھا تو اب غسل کر کے چار دن کی قضا نمازیں پڑھے اور اگر پچھلا حیض چار دن کا تھا تو اب چھ دن کی قضا نمازیں پڑھے گی۔

(11) ایام حیض و نفاس میں اگر احتلام ہو جائے تو عورت کا غسل کرنا ضروری نہیں۔ عورت ایام مخصوصہ سے فارغ ہونے پر ہی پاک ہو گی۔

(مسائل النساء، ص:22)

بقیہ پچھلی پوسٹ میں

CamScanner

چند غلط فہمیوں کا ازالہ

"حیض و نفاس والی عورت ہو یا جنب اِس کو ساتھ کھلانے، اسکا جوٹھا کھانے، ان کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانے یا ان کے ساتھ سلام و مصافحہ میں کوئی حرج نہیں۔ بعض خواتین ان کے ساتھ کھانے یا ان کا جوٹھا کھانے کو برا سمجھتی ہیں ایسی غلط رسموں سے اجتناب لازم ہے۔"

(مسائل النساء، ص: 25)

CamScanner

ایسا کرنے میں حرج نہیں

" خواتین بوجہ حیاء ان عوارض حیض و نفاس کو اہل خانہ کے سامنے بیان نہیں کرتی ہیں۔ اس لیے اگر ان دنوں رمضان المبارک کے روزے آجائیں کہ جب عورت پر روزہ رکھنا حیض و نفاس کی وجہ سے حرام ہے تو یہ ایسا کر سکتی ہیں کہ سحری و افطاری کے اوقات میں روزہ رکھنے یا افطاری کی نیت کیے بغیر صرف کھانے کی نیت سے اہل خانہ کے ساتھ بیٹھ جائیں اور اپنا روزہ نہ رکھنا اُن پر ظاہر نہ کریں۔ اور اسی طرح مستحب ہے کہ نمازوں کے اوقات میں وضو کر کے اتنی دیر درود پاک اور دوسرے وظائف پڑھ لیا کریں جتنی دیر نماز پڑھ سکتی تھی تا کہ نمازوں کے لیے وقت نکالنے کی عادت باقی رہے۔ "

(مسائل النساء، ص: 26)

Al-Malahim Islamic Institute

CS CamScanner

احکام النساء (Table)

خواتین کی آسانی کے لیے یہاں بے وضو، بے غسل (احتلام)، حیض و نفاس و استحاضہ کی حالت میں جائز و ناجائز کاموں کو ایک ٹیبل کی صورت میں واضح کیا گیا ہے۔ (✓ کر سکتے) (✗ نہیں کر سکتے)

امور/حالت	بے وضو	احتلام	استحاضہ	حیض	نفاس
نماز	✗	✗	✓	✗	✗
روزہ	✓	✓	✓	✗	✗
قرآن مجید یا اس کا ترجمہ پڑھنا	✓	✗	✓	✗	✗
قرآن مجید یا اس کا ترجمہ چھونا	✗	✗	✓	✗	✗
طواف کعبہ	✗	✗	✓	✗	✗
صحبت (ہمبستری/انٹر کورس)	✓	✓	✓	✗	✗
کلمہ، درود و سلام، دعا و نعت، ذکر اذکار، اذان کا جواب، درس دینا، اسلامی کتب کو چھونا	✓	✓	✓	✓	✓

(مسائل النساء، 27)

CamScanner

مستعمل پانی کا حکم

(1) اگر بے وضو شخص یا بے غسل شخص کا ہاتھ یا انگلی یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وضو یا غسل میں دھویا جاتا ہو جان بوجھ کر یا بے خیالی میں بالٹی یا ٹب (ٹھہرے پانی) میں دھوئے بغیر پڑ جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ یعنی یہ پانی مستعمل (استعمال شدہ) ہو گیا۔

(2) مستعمل پانی کا حکم یہ ہے کہ یہ پانی پاک ہوتا ہے، اگر اس سے ناپاک کپڑے وغیرہ دھوئیں گے تو کپڑے پاک ہو جائیں گے۔ لیکن مستعمل پانی سے وضو یا غسل نہیں کیا جا سکتا۔ مستعمل پانی پینا مکروہ تنزیہی (ناپسندیدہ) ہے۔

(3) اگر پہلے سے دھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ بالٹی یا ٹب (ٹھہرے پانی) میں پڑ جائے تو حرج نہیں (یعنی پانی مستعمل نہیں ہو گا)۔

(4) حیض یا نفاس والی کا جب تک حیض یا نفاس باقی ہے (یعنی ایام حیض جاری ہیں) ٹھہرے پانی میں بے دھلا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصہ ڈالے گی پانی مستعمل نہیں ہو گا۔

(بقیہ احکام اگلی پوسٹ میں)

(مسائل النساء، ص:17)

بقیہ اگلی پوسٹ میں

CamScanner

مستعمل پانی کا حکم

(5) لیکن اگر حائضہ (یعنی حیض والی) حیض سے یا نفاس والی نفاس سے پاک تو ہو چکی ہو مگر ابھی غسل نہ کیا ہو تو اس کے جسم کا کوئی عضو یا حصہ دھونے سے قبل اگر ٹھہرے پانی میں پڑا تو وہ پانی مستعمل (یعنی استعمال شدہ) ہو جائے گا۔

(6) پانی میں بے دھلا ہاتھ پڑ گیا یا کسی طرح مستعمل ہو گیا اور اب چاہتے ہیں کہ یہ دوبارہ وضو و غسل کے لائق ہو جائے تو جتنا مستعمل پانی ہے، اس سے زیادہ مقدار میں اچھا پانی اُس میں ملا لیجئے، سب پانی وضو و غسل کے قابل ہو جائے گا۔

(7) ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس بالٹی، ٹب وغیرہ میں ایک طرف سے پانی ڈالیں کہ دوسری طرف بہہ جائے سب کام کا ہو جائے گا (یعنی پانی سے اتنا بھر دیں کہ پانی ابل جائے اور نہانے والے بالٹی یا ٹب سے باہر گرنے لگے)، اب اس پانی سے وضو و غسل کر سکتے ہیں۔

(بقیہ احکام پچھلی پوسٹ میں)

(مسائل النساء، ص: 17)

بقیہ پچھلی پوسٹ میں

CamScanner

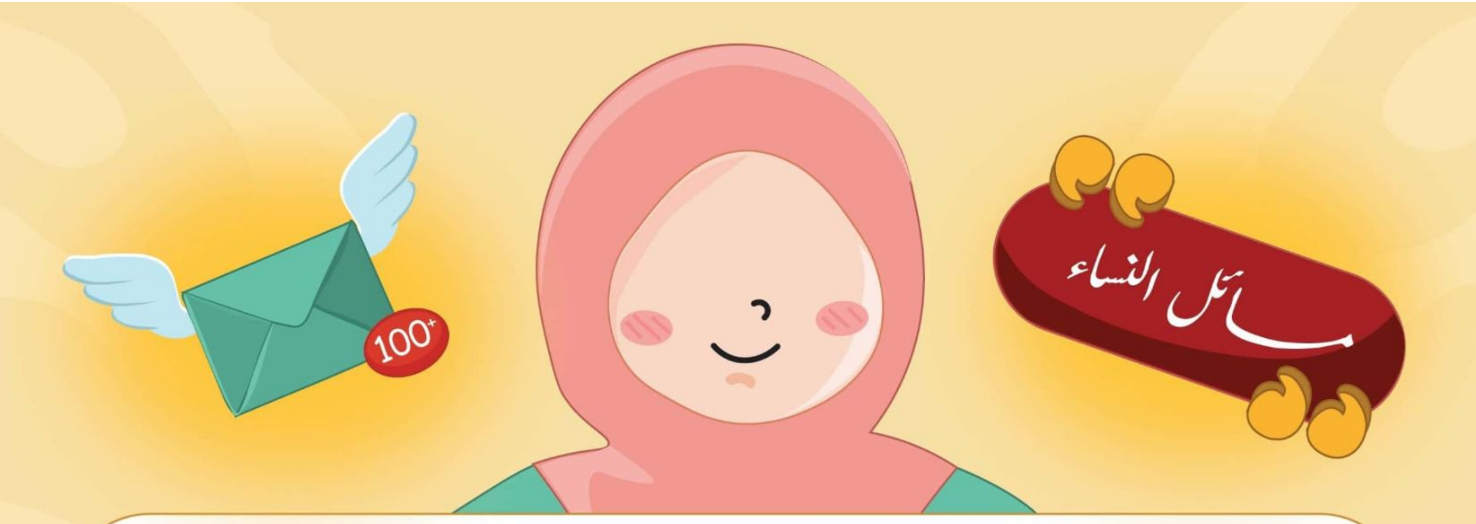

سوال نمبر 1

غسل جنابت میں تاخیر کرنا کب گناہ ہے ؟ کیا ایام مخصوصہ (حیض و نفاس) میں عورت کو زمین پر چلنے میں گناہ ہوتا ہے ؟

جواب

حیض و نفاس و ہمبستری سے فارغ ہونے اور احتلام ہونے کے بعد غسل میں دیر کر دینا گناہ نہیں، البتہ اتنی تاخیر حرام (گناہ) ہے کہ نماز کا وقت نکل جائے۔

چنانچہ بہار شریعت میں ہے : " جس پر غسل واجب ہے وہ اگر اتنی دیر کر چکی کہ (وقتی فرض) نماز کا آخر وقت آ گیا تو اب فوراً نہانا فرض ہے (اور نماز پڑھے) ، اب تاخیر کرے گی تو گنہگار ہو گی"۔

ایام مخصوصہ (حیض و نفاس) میں عورت کو زمین پر چلنے پر کوئی گناہ نہیں۔

(مسائل النساء, ص 29)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

مسائل النساء

سوال نمبر 2

کیا عورت حیض و نفاس کی حالت میں نماز و روزہ چھوڑنے پر گنہگار ہو گی؟

جواب

عورت کے لیے حیض و نفاس کی حالت میں نماز و روزہ چھوڑنے پر گناہ بلکل نہیں، یہ تو شریعت کا حکم ہے ان دنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضاء بھی نہیں، البتہ رمضان کے فرض روزوں کی قضاء کرنا لازم ہے یعنی (پاک ہونے کے بعد یہ چھوڑے گئے روزے رکھنا فرض ہے)۔

جس قدر جلد ہو سکے، یہ چھوڑے گئے روزے رکھنے چاہئیں، اتنی تاخیر نہ کی جائے کہ اگلا ماہِ رمضان آجائے۔

(مسائل النساء, ص 29)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

سوال نمبر 3

حالتِ ناپاکی (حیض و نفاس و جنابت) میں بچے کو دودھ پلانا کیسا ہے ؟

جواب

بچے کو دودھ پلانے کے لئے طہارت شرط نہیں ہے ، جیسا کہ کھانا پکانے اور گھر کے دوسرے کام کاج کرنے کے لئے طہر ضروری نہیں۔ اس لئے عورت کا غسل سے قبل دودھ پلانا جائز ہے، خواہ وہ غسل جنابت ہو یا غسل حیض و نفاس۔

(مسائل النساء , ص 30)

CamScanner

سوال نمبر 4

معلمہ (سپارہ پڑھانے والی) کے لیے حالت حیض و نفاس میں قراءت کا کیا حکم ہے؟

جواب

شرعی عذر (حیض و نفاس) کی حالت میں قرآن پاک پڑھنا جائز نہیں، ہاں معلمہ کے لیے مخصوص طریقے سے قرآن پڑھانے کی اجازت ہے۔

مخصوص طریقہ یہ کہ: معلمہ کو حیض یا نفاس ہوا ہو تو اب قرآنی آیات کا ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھائے اور ہجے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔

ہاں یادر ہے اس وقت یہ نیت ہونی چاہیے کہ میں قرآن نہیں پڑھ رہی، مثلاً یوں نیت کرے کہ عربی زبان کے الفاظ ادا کر رہی ہوں۔

(مسائل النساء, ص 30)

سوال نمبر 5

طالبات کا ایام مخصوصہ (حیض و نفاس) میں اپنا سبق یاد کرنے کی نیت سے قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب

ایام مخصوصہ میں سبق یاد کرنے کی نیت سے بھی قرآن پاک نہیں پڑھ سکتیں نہ اسے چھو سکتی ہیں کہ ان دنوں قرآن عظیم کی تلاوت کرنا حرام ہے، البتہ قرآن دیکھ اور سن سکتی ہیں، لہذا شرعی عذر کے دنوں میں اپنے سبق کو دیکھ لیا کریں یا کسی سے سُن لیا کریں ۔ موبائل یا کمپیوٹر سکرین پر نظر آنے والی قرآنی آیات کو حالت جنابت میں یا بلا وضو چھونا اور پکڑنا جائز ہے۔

(مسائل النساء, ص 30)

CamScanner

سوال نمبر 6

کیا حیض و نفاس والی و جنبی کے لیے غسل کا ایک ہی طریقہ ہے ؟

جواب

حیض و نفاس والی و جنبی کے پاک ہونے کے لیے غسل ضروری ہے اور غسل میں تین چیزیں فرض ہیں۔

1. کلی کرنا
2. ناک میں پانی چڑھانا
3. تمام بدن پر پانی بہانا

مذکور بالا تینوں چیزیں جو کہ فرض ہیں کسی بھی طریقے سے ادا ہوں تو غسل ہو جائے گا ، البتہ غسل کے لیے مسنون طریقہ پر عمل کرنے سے ادائے سنت کا ثواب بھی ملے گا۔

(مسائل النساء , ص 31)

CamScanner

سوال نمبر 7

روزے کی حالت میں سویا اور احتلام ہو گیا، کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب

روزے کی حالت میں احتلام (منی خارج) ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر جاگتے میں بھی منی بلا قصد (خود بخود) نکلی تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

(مسائل النساء, ص 31)

سوال نمبر 8

عورت کو روزے کی حالت میں حیض آگیا تو کیا حکم ہے ؟

جواب

روزے کی حالت میں حیض یا نفاس شروع ہو گیا تو وہ روزہ جاتا رہا (یعنی ٹوٹ گیا)، اس کی قضاء رکھے (یعنی پاک ہونے کے بعد دوسرے دنوں میں رکھے)۔

حیض و نفاس والی عورت کو اختیار ہے کہ چھپ کر کھائے یا ظاہر، روزہ دار کی طرح رہنا اس پر ضروری نہیں، مگر چھپ کر کھانا بہتر ہے خصوصاً حیض والی عورت کے لیے۔

(مسائل النساء, ص 32)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

سوال نمبر 9

رمضان المبارک میں سحر وافطار کے درمیان عورت حیض سے پاک ہو گئی، اب وہ باقی دن کیسے گزارے؟

جواب

عورت اگر سحر و افطار کے درمیان حیض و نفاس سے پاک ہو گئی تو اب اسکے لیے باقی دن (افطاری تک) روزے دار کی طرح گزارنا واجب ہے، اسے کھانے پینے کی اجازت نہیں ۔

(مسائل النساء, ص 32)

CamScanner

سوال نمبر 10

عورت کو دوران نماز حیض آگیا تو کیا حکم ہے ؟

جواب

عورت کو نماز پڑھتے ہوئے حیض آگیا، تو وہ نماز معاف ہے (ایام حیض کی نمازیں بھی معاف ہیں) ، البتہ اگر نفل نماز پڑھ رہی تھی اور حیض آگیا تو اس کی قضا واجب ہے (پاک ہونے کے بعد یہ نفل ادا کرنے ہونگے)۔

(مسائل النساء, ص 33)

CS CamScanner

سوال نمبر 11

مانع حیض ادویات (حیض روکنے والی گولیاں) استعمال کرنا کیسا ہے ؟

جواب عورت کا مانع حیض ادویات کا استعمال کسی بھی وجہ سے ہو شرعی اعتبار سے جائز ہے، البتہ اگر جسمانی طور پر کسی بڑے یا فوری نقصان کا سبب بنے تو اجازت نہیں۔

- عورت اعتکاف میں بیٹھنا چاہتی ہے یا حج و عمرہ پر جانے کے لیے یا اسکی شادی پر اگر عورت کے حیض آنے کے ایام ہوں تو وہ مانع حیض ادویات (حیض روکنے والی گولیوں) کا استعمال کر سکتی ہے۔ مانع حیض ادویات کی وجہ سے حیض نہ آئے تو حائضہ شمار نہیں ہو گی، حکم طہارت باقی رہے گا۔ روزہ رکھ سکتی ہے، اعتکاف میں بیٹھ سکتی اور طواف و ہمبستری بھی کر سکتی ہے۔
- یاد رہے اگر دوران اعتکاف حیض آگیا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا جس کی بعد میں قضا (پاکی کے آیام میں دوبارہ بیٹھنا) واجب ہے۔ (جس دن حیض آیا فقط اُسی ایک دن کی اعتکاف کی قضا کرنا لازم ہے)۔

(مسائل النساء ، ص : 33)

CamScanner

سوال نمبر 12

بغل و زیر ناف بالوں کی صفائی کا کیا حکم ہے ؟ کیا 40 دن تک بال صاف نہ کرنے سے کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے ؟

جواب

اسلام طہارت و پاکیزگی کا حکم دیتا ہے، بغل و موئے زیر ناف صاف نہ کیے جائیں تو انسان کراہت محسوس کرتا ہے ، ان بالوں کو صاف کرنا سنت اور اعمال فطرت سے ہے۔ انسان چاہے تو دو دن بعد ہی صاف کر لے، ہاں ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ صفائی کرنا مستحب ہے، جمعہ کے دن اس کا اہتمام کرنا باعث فضیلت ہے، لیکن کسی بھی دن کر سکتا ہے، چالیس دن سے زیادہ مدت تک بال صاف نہ کرنا مکروہ تحریمی (یعنی گناہ) ہے۔ لیکن چالیس دن کی تاخیر پر بھی کھانا پینا حرام نہیں ہوتا، نہ نماز کی ادائیگی میں کوئی مسئلہ ہے۔

(مسائل النساء, ص 34)

CamScanner

سوال نمبر 13

عورت غیر ضروری بال استرے (ریزر) سے صاف کر سکتی ہے ؟

جواب

عورت کے لیے غیر ضروری بال استرے (ریزر) یا اسکے علاوہ کسی چیز کیمیکل ، کریم وغیرہ سے صاف کرنا جائز ہے۔ شریعت مطہرہ کو مقصود غیر ضروری بالوں کی صفائی ہے وہ کسی بھی چیز سے حاصل ہو جائے ۔

(مسائل النساء, ص 34)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

مسائل النساء

سوال نمبر 14

کیا عورت کا بازو ہاتھ ، پاؤں اور ٹانگوں کے بال : منڈوانا یا ترشوانا جائز ہے؟

جواب

جی ہاں عورتیں بازو، ہاتھ، پاؤں اور ٹانگوں کے بال اتار سکتی ہیں۔

(مسائل النساء , ص 35)

CamScanner

سوال نمبر 15

کیا غسل کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب

غسل میں جسم کے وہ تمام اعضاء دھل جاتے ہیں جن کا وضو میں دھونا ضروری ہے، لہذا غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں۔

(مسائل النساء, ص 35)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

مسائل النساء

سوال نمبر 16/17

کیا حالت ناپاکی (جنابت، حیض، نفاس) میں کسی جگہ بیٹھنے سے یا کسی چیز کو چھونے سے وہ جگہ ناپاک ہو جاتی ہے ؟ کیا حیض و نفاس والی عورت کے برتن اور دیگر استعمال کی چیزیں الگ کر دینی چاہیے؟

جواب

یہ زمانہ جاہلیت کا دستور تھا کہ عورت کو ایام مخصوصہ میں نجس چیز سمجھا جاتا اور ہر کام کرنے سے روک دیا جاتا تھا لیکن اسلام نے ان تمام بری رسموں کو ختم کر دیا۔ شریعت اسلامیہ میں حیض و نفاس کی وجہ سے صادر ہونے والی ناپاکی میں عورت نماز، روزہ، طواف کعبہ ، مسجد میں جانے، مباشرت (ہمبستری) کرنے اور تلاوت قرآن مجید کے علاوہ تمام امور انجام دے سکتی ہے۔ اس کے لیے باقی تمام امور جائز ہیں، یہاں تک کہ اللہ کا ذکر اور درود شریف اور دیگر دعائیں پڑھ سکتی ہے۔ لہٰذا حیض و نفاس والی عورت ہو یا جنب، اس کو ساتھ کھلانے ، اس کا جوٹھا کھانے، اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانے، اس کا گھریلو خدمات بجا لانا جائز ہے، ان کی استعمال کی ہوئی چیزیں استعمال کرنے ، ان کے ساتھ سلام و مصافحہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اس کا کسی چیز کو ہاتھ لگانے یا کسی جگہ بیٹھنے سے وہ چیز و جگہ ناپاک نہیں ہوتی۔

بعض خواتین انکے ساتھ کھانے اور ان کا جوٹھا وغیرہ کھانے کو برا سمجھتی ہیں، ایسی غلط رسموں سے اجتناب لازم ہے۔

(مسائل النساء, ص 35)

CamScanner

مسائل النساء

سوال نمبر 18

کیا عورت حیض و نفاس کی حالت میں جو کپڑے پہنتی ہے وہ پاکی کی حالت میں (دھونے کے بعد بھی) نہیں پہن سکتی ؟

جواب

ایام مخصوصہ میں پہنے جانے والے کپڑے اگر خون آلود ہو جائیں تو دھونے کے بعد بلکل پاک ہیں، انہیں نماز کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور انہیں دیگر کپڑوں کے ساتھ رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اور اگر کپڑے پاک ہیں (یعنی ایام مخصوصہ میں پہنے تو تھے لیکن خون لگنے سے محفوظ رہے) تو دھوئے بغیر بھی پہن سکتی ہے۔

حدیث پاک میں ہے : حضرت سیدنا خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:۔

میں نے جناب محبوب باری ﷺ کی خدمت میں عرض کی : اے اللہ کے رسول ﷺ ! میرے پاس ایک ہی لباس ہے جو حیض کے دوران خون آلود ہو جاتا ہے، اس صورت میں میرے لیے کیا حکم ہے؟

آقا کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : انقطاع حیض (یعنی حیض کے ختم ہونے) پر اسے دھو کر نماز پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کی : یارسول اللہ! دھونے کے باوجود خون کا اثر (نشان) باقی رہ جاتا ہے ارشاد فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ (معجم الکبیر)

(مسائل النساء, ص 36)

CamScanner

مسائل النساء

سوال نمبر 19/20

حیض سے خون آلود لباس یا ایسا کپڑا جس پر منی لگ جائے اس کو پاک کرنے سے متعلق کیا حکم شرعی ہے ؟ اور اگر پاک کرنے کے بعد خون وغیرہ کا نشان باقی رہ جائے تو کیا یہ کپڑا پاک کہلائے گا ؟

جواب

ایام حیض میں عورت کے ہاتھ، پاؤں، منہ اور پہنے ہوئے کپڑے پاک ہوتے ہیں بشر طیکہ خشک ہوں۔ البتہ جس جگہ ، بدن یا کپڑے پر خون لگ جائے صرف وہ جگہ ناپاک ہو جاتی ہے۔ اس حصے کو دھو کر پاک کرنا ضروری ہے. پورا کپڑا دھونا ضروری نہیں ہے اور صرف اتنا حصہ دھو لینے سے یہ لباس مکمل پاک ہے (اگرچہ دھونے کے بعد اُس پر خون وغیرہ کا نشان باقی ہو) اور نماز وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ۔

حیض کے خون سے لباس اور بستر وغیرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے جب حیض کا وقت شروع ہونے کو ہو تو گدّی (پیڈز) وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے، اس سے کپڑا اور بستر ناپاکی سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح، احتلام ہونے پر تمام کپڑے ناپاک نہیں ہوتے، بلکہ کپڑے کے جتنے حصے پر منی کا اثر معلوم ہو ، وہ کپڑا اسی قدر ناپاک ہوتا ہے(اسے دھو کر پاک کر لیا جائے) ، اس حصے کے علاوہ باقی سب کپڑا پاک ہے۔

(مسائل النساء , ص 37)

CamScanner

سوال نمبر 21

کیا حیض کی حالت میں نکاح ہو جاتا ہے ؟

جواب نکاح دو گواہوں کی موجودگی میں مرد و عورت کے ایجاب و قبول کرنے کا نام ہے ۔ اس میں عورت کا نسوانی عوارض سے پاک ہونا شرط نہیں۔ لہٰذا دیگر شرائط کی موجودگی میں حالت حیض میں بھی نکاح ہو جائے گا، لیکن یاد رہے حالت حیض میں عورت سے ہمبستری (انٹرکورس) کرنا حرام ہے ۔

(مسائل النساء, ص 38)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

سوال نمبر 22

کیا حالت ناپاکی میں اگر جسم کا کوئی حصہ پانی میں لگ جائے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے ؟

جواب

بے وضو یا بے غسل شخص یا (حیض و نفاس سے فارغ ہونے والی عورت، جس نے ابھی غسل نہ کیا ہو) اس کا ہاتھ دھوئے بغیر اگر ٹھہرے پانی میں لگ جائے تو پانی ناپاک نہیں ہوتا البتہ مستعمل ہو جائے گا۔ مستعمل پانی کا حکم یہ ہے کہ ایسا پانی وضو و غسل کے قابل نہیں رہتا، اسکا پینا مکروہ تنزیہی ہے، البتہ اس سے کپڑے پاک کیے جا سکتے ہیں۔ (یاد رہے اگر بے وضو بے غسل شخص ہاتھ دھو کر کسی ٹھہرے پانی میں اپنا ہاتھ ڈالے تو پانی مستعمل نہیں ہو گا)۔

📍**(مستعمل پانی کو دوبارہ وضو و غسل کے قابل بنانے کے لیے اس سے زائد مقدار میں پانی اس میں ڈالیں یا بالٹی اتنی بھر دیں کہ پانی باہر گرنے لگے)**

(مسائل النساء ، ص 39)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

سوال نمبر 23

پیشاب کی باریک چھینٹیں اگر کپڑوں پر لگ جائیں تو کپڑوں کا کیا حکم ہے ؟

جواب

پیشاب کی نہایت باریک چھینٹیں سوئی کی نوک برابر ، اگر بدن یا کپڑے پر پڑ جائیں تو کپڑا اور بدن پاک رہے گا۔

(مسائل النساء, ص 39)

CamScanner

سوال نمبر 24

دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے رمضان کے روزے کا کیا حکم ہے ؟

جواب

ماں حالت روزہ میں بچے کو دودھ پلاسکتی ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، بچے کو دودھ پلائے اور اپنا روزہ پورا کرے۔ لیکن اگر دودھ پلانے سے اپنی یا بچے کی جان کو نقصان پہنچنے کا صحیح اندیشہ ہے تو اسے اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے، پھر رمضان گزر جانے کے بعد ان چھوڑے گئے روزوں کی قضا کرے۔

بہار شریعت میں ہے : " حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہے ، تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے ۔

(مسائل النساء, ص 40)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

سوال نمبر 25

کیا حاملہ عورت کا روزہ چھوڑنا جائز ہے ؟

جواب

حاملہ عورت اس وقت روزہ چھوڑ سکتی ہے، جب اپنی یا بچے کی جان کے ضیاع کا صحیح اندیشہ ہو، اس صورت میں بھی اس کے لیے فقط اتنا جائز ہے کہ فی الوقت روزہ نہ رکھے، بعد میں اسکی قضا کرنا ہو گی، البتہ اس پر کفارہ نہیں ہو گا، اور نہ ہی فدیہ دے گی ،فقط روزے کی قضا کرے گی۔

(مسائل النساء , ص 40)

CamScanner

مسائل النساء

سوال نمبر 26

حمل ٹھہرنے کے بعد جماع (ہمبستری) کرنے کا کیا حکم ہے ؟ کیا یہ ناجائز ہے ؟

جواب

حیض و نفاس کی حالت میں، اور عورت کے پیچھے (پاخانہ) کے مقام میں عورت سے جماع (ہمبستری) جائز نہیں، اسکے علاوہ شوہر کا بیوی سے جب چاہے ہمبستری کرنا جائز ہے، حمل کے پورے 9 ماہ میں بھی جماع کرنا جائز ہے، لیکن اگر جماع سے بیوی اور بچے کو ضرر (نقصان) کا اندیشہ ہو تو پھر جماع نہ کرے، اس متعلق پہلے کسی ڈاکٹر سے مشورہ کر لیں، جسے حمل کی حالت کا علم ہو کہ بعض حمل کمزور ہوتے ہیں۔

(مسائل النساء, ص 41)

CamScanner

سوال نمبر 27

میاں بیوی کا حالت روزہ اور رمضان میں ازدواجی تعلقات سے متعلق کیا حکم شرعی ہے؟

جواب

حالت روزہ میں سحری سے افطار تک میاں بیوی کو ہمبستری کرنے اور ایک دوسرے کو شہوت کے ساتھ چھونے کی اجازت نہیں۔ البتہ رمضان شریف میں افطاری کے بعد سے صبح سحری کا وقت ختم ہونے سے پہلے تک میاں بیوی مقاربت (ہمبستری) کر سکتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

ترجمہ: "تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا، وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف فرما دیا تو اب ان سے ہمبستری کر لو اور جو **اللہ** نے تمہارے نصیب میں لکھا ہوا ہے اسے طلب کرو۔ (البقرہ/187)

(مسائل النساء , ص 41)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

سوال نمبر 28

غسل جماع کے بعد عورت کے بدن سے مرد کی بقیہ منی نکلی تو عورت کے لیے پاکی کا کیا حکم ہے ؟

جواب

غسل جماع کے بعد عورت کے بدن سے مرد کی بقیہ منی نکلی تو اس سے (عورت پر دوبارہ) غسل واجب نہ ہو گا البتہ وضو جاتا رہے گا (یعنی صرف وضوء دوبارہ کرنا ہو گا)۔

(مسائل النساء : ص 42)

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner

RULES & ISSUES OF PURITY FOR WOMEN

مسائل النساء

ALHAMDULILAH COMPLETE

@Al-Malahim Islamic Institute

CamScanner